O

غموں کا یہ نتیجہ ہو گیا ہے
پریشاں دل شکستہ ہو گیا ہے

گواہی دو کہ تم سچے نہیں ہو
مجھے تم پر بھروسا ہو گیا ہے

اُداسی کون سی چڑیا ہے پیارے
ہمیں خوشیوں کا چہرہ ہو گیا ہے

تجھے تکلیف ہے تو آ کے خود مل
ہمارا اب گزارہ ہو گیا ہے

https://emad-ahmad.com/

ہوا تھا درد کچھ جانے پہ تیرے
اُسے بھی ایک عرصہ ہو گیا ہے

ہمیں کیا، کس کے جاگے ہیں مقدر
ہمیں کیا، تو کسی کا ہو گیا ہے

مسائل اور ہیں اس بار اپنے
اُسے ملنا نہ ملنا ہو گیا ہے

تمہیں رخصت کیا ہے جب سے بٹیا!
ہمارا گھر اندھیرا ہو گیا ہے

عماد اب خوش نہیں پر مطمئن ہے
کہیں اندر سے گہرا ہو گیا ہے

https://emad-ahmad.com/